زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ

چائے کی کاشت کے لیے قرضہ جات

ZTBL

تعارف

چائے انتہائی مقبول مشروب ہے امیر ہو یا غریب ہر طبقے کے لوگ چائے شوق سے پیتے ہیں۔اور مہمانوں کی خاطر خواہ تواضع کے لیے اسی کو ترجیح دیتے ہیں۔لیکن اندرون ملک چائے کی کاشت نہ ہونے کی وجہ سے اس کو دوسرے ممالک سے درآمد کرنا پڑتا ہے جس پر سالانہ اربوں روپے خرچ ہوتے ہیں۔لہٰذا حکومت کی کوشش ہے کہ پاکستان میں چائے کی کاشت کو فروغ دیا جائے تاکہ اس کی درآمد پر خرچ ہونے والا قیمتی زرمبادلہ بچایا جاسکے۔

ضلع مانسہرہ، مالاکنڈ ڈویژن میں سوات، مٹہ، شانگلہ پار اور دیر کا علاقہ چائے کی کاشت کے لیے انتہائی موزوں ہیں اور ان علاقوں میں ابتدائی طور پر کاشت شدہ چائے معیار کے اعتبار سے دنیا کی بہترین چائے میں شمار ہوتی ہے۔

”زرعی ترقیاتی بینک کی چائے کی کاشت کے لیے قرضہ جاتی سکیم“

مندرجہ بالا حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے زرعی ترقیاتی بینک نے متعلقہ علاقوں کے کاشتکاروں کو چائے کی زیادہ سے زیادہ کاشت کے لیے مالی تعاون فراہم کرنے کی سکیم شروع کی ہے۔اس سکیم کے تحت انتہائی آسان شرائط پر قرضے جاتی کیے جاتے ہیں۔مروجہ سکیم کے اہم نکات درج ذیل ہیں۔

1- قرضہ کی فی ایکڑ حد -/60,000 روپے ہے اور ایک کسان زیادہ سے زیادہ 15 ایکڑ زمین کے لیے قرض حاصل کر سکتا ہے۔

2- قرض تین اقساط میں دیا جاتا ہے پہلے سال -/30,000 روپے دوسرے سال -/15,000 روپے اور تیسرے سال -/15,000 روپے بشرطیکہ قرض کی وصول شدہ اقسام صحیح طور پر استعمال کی گئی ہوں۔

3- قرضے کی مدت 11 سال ہے جب کہ پہلے 6 سال صرف مارک اپ کی سالانہ اقسام واجب الادا ہیں۔ تاہم اگلے پانچ سالوں میں اصل زر بمعہ مروجہ مارک اپ واجب الادا ہے۔

نیشنل ٹی ریسرچ انسٹی ٹیوٹ شنکیاری اور ٹی ریسرچ ڈویلپمنٹ پروگرام مینگورہ کاشتکاروں کو چائے کی کاشت کے لیے تکنیکی امداد فراہم کرتے ہیں اور چائے کی کاشت کے لیے قرض کے خواہشمند کسانوں کی فہرست زرعی ترقیاتی بینک کی متعلقہ برانچ کو فراہم کرتے ہیں۔

مزید تفصیلات کے لیے:

بینک کے متعلقہ موبائل کریڈٹ آفیسرز / برانچز

ZTBL ہیڈ آفس سے رابطہ کریں۔

فون: 051/9252123 فیکس: 051/9252714

جاری کردہ: شعبہ تعلقات عامہ، زرعی ترقیاتی بینک لمیٹڈ